Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۰۴

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۳ | ۲۳ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ۲۹ صلح ۱۳۶۰ ہش ۲۹ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۳

چودھواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ پاکستان آرمی نے جیت لیا

حبیب بنک لاہور اپ رہا تیسرے نمبر پر ریلوے اور چوتھے نمبر پر فضل عمر کلب ربوہ رہا

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے فائنل میچ دیکھا اور انعامات تقسیم فرمائے

ربوہ ۲۵ صلح / جنوری۔ چودھواں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ پاکستان آرمی نے جیت لیا۔ حبیب بنک لاہور اپ رہی۔ ٹورنامنٹ کے آخری روز حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے فائنل میچ ملاحظہ فرمایا اور اس کے بعد جیتنے والے کھلاڑیوں اور منتظمین کو انعامات تقسیم فرمائے۔ اور کھلاڑیوں نے حضور کے ساتھ تصاویر کھنچوانے کا شرف حاصل کیا۔

فائنل میچ ختم ہونے کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد وسیم صاحب نے کی۔ بعد ازاں ٹورنامنٹ کمیٹی کے چیئرمین محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے رپورٹ پیش کی انہوں نے اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ کہ ۱۴ واں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ ۲۱ جنوری سے ۲۵ جنوری ۱۹۸۱ء تک نہایت کامیابی و خیر و خوبی سے جاری رہا اور آج اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ ہم اپنے پیارے امام حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے بے انتہا شکر گزار ہیں کہ وہ اپنے انتہائی قیمتی وقت میں سے چند لمحے نکال کر تشریف لائے اور اس ٹورنامنٹ کو برکت بخشی۔ صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ شدید بارش کی وجہ سے ٹورنامنٹ کا ایک دن بڑھانا پڑا لیکن نامساعد موسم کے باوجود جس طرح سے تمام کھلاڑیوں اور آفیشل صاحبان نے تعاون کیا ہے ان پر انتظامیہ کمیٹی ان کی بے حد شکر گزار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ میں ۲۱ ٹیموں نے حصہ لیا۔ جن کے درمیان ۵۲ میچ کھیلے گئے۔ جن میں اول پاک آرمی دوم حبیب بنک۔ سوم پاکستان ریلوے اور چوتھے نمبر پر فضل عمر کلب رہا۔ صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے کہا کہ وہ اپنی طرف سے اور انتظامیہ کی طرف سے آفیشل اور کھلاڑیوں کے بے حد شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی کھلاڑی کو کسی قسم کی کوئی تکلیف پہنچی ہو تو میں اپنی طرف سے انتہائی معذرت چاہتا ہوں۔ اس کے بعد انہوں نے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ وہ انعامات تقسیم فرمائیں

چنانچہ پاکستان آرمی کو ٹورنامنٹ کی ٹرافی دی گئی۔ اس ٹیم کے کپتان کیپٹن شاہد سعدی نے حضور کے دست مبارک سے ٹرافی حاصل کی۔ اس ٹیم کے کوچ اور منیجر میجر قریشی تھے۔ دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیم حبیب بنک کی تھی۔ اس کے کپتان مکرم عبدالرحیم تھے۔ اور کوچ و منیجر مسٹر علوی تھے۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ کی طرف سے دیئے جانے والے خصوصی انعام ٹیموں کو حضور نے دیئے اول آنے والی ٹیم کو تین ہزار روپے کے انعامی بانڈ۔ دوم آنے والی ٹیم کو دو ہزار روپے کے انعامی بانڈ۔ اور سوم آنے والی ٹیم پاکستان ریلوے کو ایک ہزار روپے کے انعامی بانڈز دیئے گئے۔ اس کے کیپٹن مسٹر ٹیپو تھے۔

اس کے بعد خصوصی انعامات مندرجہ ذیل احباب کو دیئے گئے۔

شیخ امین، مسرت علی مسعود عالم خالد بشیر حق نواز، توصیف، سید جاوید حسن، نذیر بھا۔ سراج الحق قریشی۔ سلامت امجد۔ رشید قریشی۔ غلام فرید، جمشید۔ آغا ارشد۔ واشد۔ ایس ایس جان مظفر علی۔ اجمل رضا، محمد سعید، عبدالحمید، عبدالرحیم، والس بدرالدین، اعزاز رسول، اقبال احمد، ہاجوہ، ملک وسیم اور حفیظ ملک

سپیشل انعامات انتظامیہ کمیٹی

مکرم چوہدری محمد علی صاحب وائس چیئرمین ٹورنامنٹ آرگنائزنگ کمیٹی۔ محمد اسلم شاد منگلا سیکرٹری، نعیم احمد چوہدری، فضل احمد، لطیف احمد

(باقی دیکھیں ص۷ پر)

جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ مورخہ ۳، ۴، ۵ اپریل / شہادت بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ۱۹۸۱ء / ۱۳۶۰ ہش ایوان محمود میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۷ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ اطلاع کے مطابق حضرت اقدس کو ابھی ضعف کی تکلیف ہے۔ قارورہ میں انفکشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام اور توجہ کے ساتھ مولائے حقیقی قادر مطلق کے آستانے پر سجدہ ریز رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی عطا کرے۔ اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو بابرکت لمبی عمر عطا کرے آمین

درخواست دعا

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہیں

میرے بھائی سید احمد ناصر کو ۲۱ جنوری کو دل کی شدید تکلیف ہو گئی جو ۲۳ تک شدت سے جاری رہی ۲۳ کی شام کو بہت تکلیف ہو گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل، حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت کی دعاؤں سے کل ۲۴ کی شام سے قدرے افاقہ ہے حالت ابھی تک خطرے سے باہر نہیں۔ آپ سب سے درخواست ہے کہ اپنی دعاؤں میں اسے یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے۔

پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی۔ مطبع ۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۲۲ بابت ۱۸ اگست ۱۹۸۰ء (قسط دوم)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں ورود مسعود

فضائی مستقر پر پبلک کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے ہزارہا جاں نثاروں کی طرف سے والہانہ استقبال

ننھے سے بیج سے دُور دُور تک اُگنے والے شاداب کھیتوں اور انکی خوشنما ہریالی کا پُرکیف منظر

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

اخباری نمائندوں کے ساتھ گفتگو

ایک سوال کے جواب میں حضور نے دورۂ نائیجیریا کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

نائیجیریا میں میرا یہ دوسرا دورہ ہے میں اس سے قبل ۱۹۷۰ء میں پہلی بار نائیجیریا آیا تھا۔ میں احباب جماعت سے ملنے کے علاوہ بعض امور کا جائزہ لینے آیا ہوں۔ مثلاً یہی کہ گزشتہ دس سال میں جماعت نے کیا ترقی کی ہے اور تبلیغ اسلام کے جو نئے منصوبے شروع کئے گئے تھے ان کو عملی جامہ پہنانے میں کہاں تک کامیابی ہوئی ہے اور اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ پھر میں اہل نائیجیریا کو یہ پیغام دینے یہاں آیا ہوں کہ کسی سے نفرت نہ کرو بلکہ سب سے یکساں طور پر محبت سے پیش آؤ۔ قرآن مجید نے مساوات انسانی پر بہت زور دیا ہے اگر قرآنی تعلیم پر عمل کیا جائے تو دنیا سے ہر قسم کے جھگڑے مٹ سکتے ہیں اور یہ دُنیا امن و آشتی کا گہوارہ بن سکتی ہے۔

افریقہ کے ترقی پذیر ملکوں کی حالت بہتر بنانے کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔ ہم محبت پیار اور بے لوث خدمت کے ذریعہ لوگوں کے دل جیتنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس طرح باہمی تعاون اور ایک دوسرے کے احترام کی فضا پیدا کرنے میں کوشاں ہیں اور خدا کے فضل سے ہمیں اس میں نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس ضمن میں حضور نے احمدیہ ہسپتالوں اور سیکنڈری سکولوں کے ذریعہ انجام دی جانے والی خدمت اور اس کے شاندار نتائج کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔

ایک اخبار نویس نے کہا آپ نے مغربی افریقہ کے ملکوں میں سیکنڈری سکولز تو بڑی تعداد میں کھولے ہیں۔ کیا آپ کا ارادہ نائیجیریا میں ایک علیحدہ یونیورسٹی قائم کرنے کا بھی ہے؟ حضور نے نفی میں جواب دیتے ہوئے فرمایا ہمارا احمدیہ یونیورسٹی بنانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ آپ لوگوں کی اپنی یونیورسٹیاں بہت اچھی ہیں۔ ان کی موجودگی میں علیحدہ یونیورسٹی بنانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ہم تو حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ سکول کھول کر بالخصوص مسلمانوں میں تعلیم کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینا اور انہیں عیسائیت کے اثر سے بچانا چاہتے ہیں کیونکہ وہ تعلیم میں بہت پیچھے ہیں۔ ویسے ہمارے سکولوں میں عیسائی بچے بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ہم انہیں بھی زیور علم سے آراستہ کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا آپ کی جماعت دہریت اور لادینی نظریہ ہائے حیات کا مقابلہ کرنے کے لئے دوسرے مذاہب کی تنظیموں سے تعاون کرنا پسند کرے گی؟ حضور نے فرمایا ہم تو ہر وقت تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ دوسرے بھی تعاون کرنے پر آمادہ ہوں۔ اسلام نے تو آج سے چودہ سو سال پہلے اہل کتاب کو تعاون کی دعوت دی تھی اور کہا تھا:۔

يَآ اَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا
اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا
وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ
اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ
شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ
بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ؕ (آل عمران آیت ۶۵)

یعنی اے اہل کتاب کم سے کم ایک ایسی بات کی طرف آجاؤ اور ایک ایسی بات میں تو ہم سے تعاون کرو جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اسکا شریک نہ ٹھہرائیں اور نہ ہم اللہ کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو رب بنایا کریں۔

اُس زمانہ کے یہود و نصاریٰ نے تعاون کی اس دعوت کو قبول نہ کیا اور مخالفت پر آمادہ ہو گئے۔ اگر یہ دعوت قبول کر لی جاتی اور امور مشترکہ میں تعاون کی مستقل بنیاد پڑ جاتی تو آج مغرب میں دہریت نہ پھیلتی اور بعض دوسرے علاقوں میں کمیونزم کو فروغ حاصل نہ ہوتا۔ دہریت اور کمیونزم کا وجود ہی کہیں نظر نہ آتا۔ ایک اسلام ہی تو ہے جو مشترک امور میں باہمی تعاون کا علمبردار ہے۔

شرفِ مصافحہ اور بچوں پر شفقت

دی آئی پی لاؤنج میں اخبار نویسوں سے مختصر بات چیت کے بعد جماعت نائیجیریا کی مجلس منتظمہ کے اراکین اور وہاں موجود بعض دوسرے احباب نے باری باری حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ بعض احباب اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی لائے ہوئے تھے اور انہیں انہوں نے اپنی گودوں میں اٹھایا ہوا تھا۔ حضور نے ان بچوں کے سروں پر ہاتھ پھیرا اور انہیں پیار کیا۔ سب سے چھوٹا بچہ سلیمان نامی مکرم الحاجی صلاح الدین صاحب کا تھا۔ وہ جب بچہ کو گود میں لئے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور نے بچہ کو نہایت پیار بھرے انداز میں دیکھتے اور اپنے دونوں ہاتھوں میں اس کا سر پکڑتے ہوئے اس کے رخسار پر پیار کیا۔ اپنے بچہ کی اس خوش نصیبی پر الحاجی صلاح الدین کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ دوسرے احباب ان کی اس خوش نصیبی پر انہیں مبارک باد دیتے رہے۔

حضور سے مصافحہ کر کے احباب کی خوشی کا یہ عالم تھا کہ وہ خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔ سب ہی احباب نے باری باری (کسی نے حضور کے پیچھے کھڑے ہو کر اور کسی نے حضور کے قدموں میں بیٹھ کر) فوٹو اتروائے۔ ایک صاحب پر تو حضور سے مصافحہ اور دست بوسی کا شرف حاصل کر کے خوشی اور وارفتگی کا ایسا عالم طاری ہوا کہ وہ دی آئی پی لاؤنج سے دیوانہ وار بھاگ کھڑے ہوئے اور بھاگے بھاگے سیدھے ایئرپورٹ کے بیرونی حصہ میں واقع اُس پبلک لاؤنج میں آئے جہاں احباب ہزاروں کی تعداد میں حضور کے انتظار میں باہر آنے والے راستہ کی طرف نظریں جمائے کھڑے تھے۔ وہ صاحب سراپا انتظار احباب کی قطاروں کے درمیان دوڑتے چلے گئے۔ وہ اچھل اچھل کر اور کود کود کر دوڑتے جا رہے تھے اور چیخ چیخ کر کہتے جا رہے تھے:۔

I HAVE SEEN HAZUR,
I HAVE KISSED HAZOOR."

یعنی میں نے حضور کی زیارت اور دست بوسی کا شرف حاصل کر لیا ہے۔ خود اپنے ہی ایک بھائی کی یہ والہانہ پکار سُن کر پبلک لاؤنج اور بیرونی سڑک پر کھڑے ہوئے سراپا انتظار ہزاروں ہزار جاں نثاروں میں مسرت آمیز اضطراب کی ایک لہر دوڑ گئی اور وہ خود اپنے درمیان حضور کی تشریف آوری اور شرف زیارت کی شکل میں اپنی مراد یابی کا بہت بے چینی سے انتظار کرنے لگے۔

(باقی)

اپنے تئیں ہلاکت سے بچاؤ

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ

(بقرہ ع ۲۴)

اپنے اموال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے تئیں ہلاکت سے بچاؤ۔

پس کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی تغیرات کے بارہ میں

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئیاں

(تقریر محترم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری ایڈیشنل ناظر صلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

۳

تیسری عالمی جنگ کی ایک اور بڑی علامت آپ نے یہ بتائی کہ اس کا مرکز ملک شام ہوگا چنانچہ فرمایا۔

" خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ ہمارے سلسلہ میں سخت تفرقہ پڑے گا اور فتنہ اور ہوا و ہوس کے مبدے جدا ہو جائیں گے پھر خدا تعالیٰ اس تفرقہ کو مٹا دے گا باقی جو کٹنے کے لائق اور راستی سے تعلق نہیں رکھتے اور فتنہ پرداز ہیں۔ وہ کٹ جائیں گے اور دنیا میں ایک حشر برپا ہوگا وہ اول الحشر ہوگا اور تمام بادشاہ آپس میں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گے اور ایسا کشت و خون ہوگا کہ زمین خون سے بھر جائے گی۔ اور ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی کرے گی۔ ایک عالمگیر تباہی آئے گی اور اس تمام واقعات کا مرکز ملک شام ہوگا۔

(تذکرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۳ بحوالہ تذکرہ صفحہ ۹۹)

پہلی دونوں عالمگیر جنگوں میں نے اگرچہ اپنی وسعت و ہمہ گیری کے اعتبار سے دنیا کے تمام ممالک اور ان کی معیشت کو بری طرح متاثر کیا مگر ان میں سے کسی کا مرکز ملک شام نہ تھا۔

پہلی جنگ عظیم آسٹریلیا سے شروع ہوئی اور پھر اکثر یورپی ملکوں کو اپنی لپیٹ میں لیتی ہوئی ..... ختم ہوئی

دوسری جنگ عظیم پولینڈ سے شروع ہوئی اور یورپ اور جنوبی ایشیا میں پھیلتی ہوئی جاپان پر آ کر ختم ہوگئی۔

مگر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی کے مطابق تیسری عالمگیر جنگ کا مرکز شام کا ملک ہوگا۔ یعنی وہ علاقہ جسے مڈل ایسٹ یا مشرق الاوسط کہا جاتا ہے۔

یہی وہ جنگ ہوگی جس میں ایک طرف دنیا کی دو بڑی طاقتوں یعنی اشتراکی اور استعماری طاقتوں کی ہلاکت اور دوسری طرف سلسلہ احمدیہ کی غیر معمولی ترقی مقدر ہے۔ جیسا کہ اسی پیشگوئی کے تسلسل میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے یہ عظیم الشان خوشخبری بھی دی کہ

" ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلہ کو ترقی ہوگی اور سلاطین ہمارے سلسلہ میں داخل ہوں گے۔"

(تذکرۃ المہدی دوم صفحہ ۳)

یہی وجہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام اور حضرت بانی سلسلہ کے تیسرے خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج سے تیرہ سال قبل لندن میں ایک معرکۃ الآراء خطاب میں ساری دنیا کو انتباہ کرتے ہوئے فرمایا

" حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ایک تیسری عالمی جنگ کی بھی خبر دی ہے جو پہلی دو جنگوں سے زیادہ تباہ کن ہوگی دونوں مخالف گروہ ایسے اچانک طور پر ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے ہر شخص دم بخود رہ جائے گا۔ آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہوگی اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے نئی تہذیب کا قصر عظیم زمین پر آ رہے گا۔ دونوں متحارب گروہ یعنی روس اور اس کے ساتھی اور امریکہ اور اس کے ساتھی تباہ ہو جائیں گے۔ ان کی طاقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی

مزید بتایا کہ

شاید آپ اسے افسانہ سمجھیں مگر وہ جو اس تیسری عالمگیر تباہی سے بچ نکلیں گے اور زندہ رہیں گے وہ دیکھیں گے کہ یہ خدائی باتیں ہیں۔

اور اس قادر و توانا کی باتیں ہمیشہ پوری ہوتی ہیں۔ کوئی طاقت انہیں روک نہیں سکتی۔"

(امن کا پیغام صفحہ ۹)

تیسری عالمگیر جنگ میں اگرچہ مقدر یہی ہے کہ اشتراکیت بحیثیت ایک طاقت اور فلسفہ کلیۃً ختم ہو جائے گی تاہم حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئیاں بتاتی ہیں کہ روس بحیثیت قوم جلد تر نجات پا کر اسلام کی طرف رجوع کرے گا چنانچہ جماعت کے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اسی تاریخی خطاب میں فرمایا۔

" روس کے باشندے نسبتاً جلد اس تباہی سے نجات پائیں گے اور بڑی وضاحت سے یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ اس ملک کی آبادی پھر جلد ہی بڑھ جائے گی اور وہ اپنے خالق کی طرف رجوع کریں گے اور ان میں کثرت سے اسلام پھیلے گا۔ اور وہ قوم جو زمین سے خدا کا نام اور آسمان سے اس کا وجود مٹانے کی شیخیاں بگھار رہی ہے۔ وہی قوم اپنی گمراہی جان لے گی اور حلقہ بگوش اسلام ہو کر اللہ تعالیٰ کی توحید پر پختگی سے قائم ہو جائے گی

(حرف انتباہ صفحہ ۱۰)

بحیثیت مجموعی تیسری عالمی جنگ کے نتیجے میں انشاء اللہ العزیز اسلام کی ترقی اور غلبے کے سامان پیدا ہونگے۔ اسلام ایک بہت بڑی طاقت بن کر ابھرے گا۔ اور ساری دنیا کو اپنے سایۂ عاطفت میں لے لیگا۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب کے آخر میں فرمایا

" پس تیسری عالمگیر تباہی کی انتہا، اسلام کے عالمگیر غلبہ اور اقتدار کی ابتدا ہوگی اور اس کے بعد بڑی سرعت کے ساتھ اسلام ساری دنیا میں پھیلنا شروع ہوگا۔ اور لوگ بڑی تعداد میں اسلام قبول کریں گے اور جان لیں گے کہ صرف اسلام ہی ایک سچا مذہب ہے اور یہ کہ انسان کی نجات صرف محمد رسول اللہ صلعم کے پیغام کے ذریعے حاصل ہو سکتی ہے"

(حرف انتباہ صفحہ ۱۰)

چوتھی اور پانچویں جنگ کب اور کہاں سے شروع ہوگی ابھی اس بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا مگر ان کا وقوع پذیر ہونا اٹل اور یقینی ہے کیونکہ یہ اس عالم الغیب خدا کی تقدیر ہے جس کے فیصلے کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں بدل سکتی۔

یہ پانچ زلزلے یا خدا تعالیٰ کی قہری چمتکار کے پانچ نظارے کیوں ظاہر ہوں گے اس کا جواب بھی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات میں موجود ہے آپ فرماتے ہیں یہ اس لیے ہوگا کہ۔

" نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا۔

وما کنا معذبین حتی نبعث رسولاً۔ اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶ بحوالہ روحانی خزائن جلد ۲۲)

یاجوج ماجوج کی تباہی سے متعلق

ایک اور اہم پیشگوئی جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمائی وہ یاجوج ماجوج کی ہلاکت سے متعلق ہے۔ قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ آخری زمانہ میں یاجوج ماجوج کے نام سے ایک قوم پیدا ہوگی جو دنیا میں فساد کرے گی۔ اس قوم کے لوگ مادی اعتبار سے اس قدر ترقی کریں گے کہ کوئی بلندی یا پستی ان کی راہ میں حائل نہیں ہوگی۔ بائیبل سے ثابت ہوتا ہے کہ یاجوج و ماجوج کہلانے والی قومیں مشرقی اور مغربی یورپ سے نکلیں گی۔ احادیث بتاتی ہیں کہ یاجوج و ماجوج کا ظہور مسیح موعود کے وقت میں ہوگا جس سے ان کا مقابلہ ہوگا اور وہ اپنی جماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو ان کے حملوں سے بچانے کے لیے انہیں ایک محفوظ مقام پر لے جائے گا۔ قرآن کریم سے مزید پتہ چلتا ہے کہ یاجوج وماجوج سے مقابلہ کرنے والے شخص کا نام ذوالقرنین ہوگا۔ اور وہ ان کے حملوں سے بچاؤ کیلئے ایک دیوار تعمیر کرے گا۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو جو علم اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا اس کے مطابق آپ نے فرمایا کہ وہ ذوالقرنین آپ ہی ہیں۔ وہ قوم جس کو بچانے کیلئے آپ نے دیوار تعمیر کرنی تھی وہ مسلمان قوم ہے اور وہ دیوار وہ پختہ دلائل ہیں جو اسلام کی تائید میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو دیئے گئے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔

وما جئتُ الا فی وقت فتحتْ یاجوج وماجوج فیہ وھم من کل حدب ینسلون فبعثتُ لِاَصون المسلمین من صولھم بآیاتٍ بیناتٍ وادعیۃٍ تجذب الملائکۃ الی الارض من السمٰوٰت ولاجعل سدًّا لقومٍ یُسلِمُونَ

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۱۱۷)

کہ میں عین اس وقت آیا ہوں جب یاجوج وماجوج کھول دیئے گئے ہیں اور وہ ہر بلندی پر سے کودتے ہوئے اکناف عالم میں پھیل چکے ہیں اور میں اس لیے مبعوث کیا گیا ہوں کہ مسلمانوں کو ان کے حملوں سے روشن نشانات اور ان دعاؤں کے ذریعے بچاؤں جو آسمانوں سے فرشتوں کو کھینچ لائیں گی۔

اس الٰہی ارشاد کی تعمیل میں آپ نے آسمانی تائیدات کی بدولت دلائل وبراہین کا ایک ایسا عظیم الشان قلعہ تعمیر فرمایا جو ایک طرف دہریت اور خشک فلسفہ کی زہر آلود ہواؤں سے بچانے اور دوسری طرف اشتراکی اور استعماری طاقتوں کی سیاسی یلغار کو روکنے کیلئے حصار عافیت کا کام دے رہا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار"

نیز فرمایا

"اس زمانے کا حصن حصین میں ہوں جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مگر جو شخص میری دیواروں سے دور رہنا چاہتا ہے ہر طرف اس کو موت درپیش ہے"

(اسلام صفحہ ۲۱، روحانی خزائن جلد سوم صفحہ ۵۸)

اور یہ سارے فتنے اور فسادات ان اقوام کے پیدا کردہ ہیں جو اپنی شعلہ صفت ایجادات اور ناری طبائع کے باعث یاجوج اور ماجوج کہلانے کی مستحق ہیں کیونکہ ایجج آگ کے شعلہ کو کہتے ہیں آپ نے قرآن کریم کی بعض دیگر آیات کی تفسیر کرتے ہوئے یہ پیشگوئی بھی فرمائی کہ یاجوج وماجوج کہلانے والی قومیں آپس میں خوفناک جنگوں کے ذریعے اپنے آپ کو تباہ کریں گی اور یہ سب کچھ آپ اور آپ کی دعاؤں کی برکت سے ہوگا جیسا کہ فرمایا۔

فعند ذالک یقوم المسیح اھام ربہ الجلیل ویدعوہ فی اللیل الطویل بالصراخ والعویل ویذوب ذوبان الشلج علی النار .....

یعنی جب یاجوج وماجوج کا مچایا ہوا فساد اپنی انتہا کو پہنچے گا تو مسیح موعود اپنے رب جلیل کے سامنے بڑی گریہ وزاری کے ساتھ اور راتوں کو اٹھ اٹھ کر ان مصائب سے بچنے کیلئے دعا کریگا۔ اسکی دعا اس مقام کی بدولت جو اسے اپنے رب کے حضور حاصل ہے سنی جائیگی۔ تب ملائکہ آسمان سے اتریں گے اور یہ قبولیت ایسی عظیم الشان ہوگی کہ دنیا کے بادشاہ بھی دیوانہ وار اس کی طرف آئیں گے تاکہ اس کے کپڑوں سے برکت حاصل کریں۔

(خطبہ الہامیہ صفحہ ۳۱۸)

یہ وہ فتنہ ہے جو یاجوج وماجوج کی ہلاکت کے نتیجہ میں اسلام کو ملنے والی عالمگیر عظمت کے بارے میں آپ نے خدا تعالیٰ سے علم پاکر کھینچا اور جو انشاء اللہ ایک حقیقت بن کر رہیگا۔

اس ضمن میں حضرت بانی سلسلہ کے دوسرے بلیغ کی ایک ایسی رؤیا بیان کرنی چاہتا ہوں جو تصویری زبان میں اس امر کی تائید کرتی ہے کہ یاجوج وماجوج کی ہلاکت آسمانی قضا وقدر کے ماتحت مقدر ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

میں نے دیکھا کہ "ایک اژدہا ہے جو لوگوں پر حملہ کر رہا تھا اور کوئی انسان اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ جب وہ سانس لیتا ہے تو بے اختیار لوگ اس کی طرف کھنچے چلے جاتے ہیں۔ انسان پر کیا موقوف ہر ایک چیز درخت وغیرہ تک اسکی طرف کھنچنے لگتے۔ اور جب وہ سانس باہر نکالتا تو جہاں تک وہ پہنچتا ہر ایک چیز کو جلا کر راکھ کر دیتا اس وقت میں نے اپنے دوستوں میں سے ایک کو دیکھا جس پر وہ حملہ آور ہو رہا تھا۔ میں بھاگ کر گیا کہ اس کی مدد کروں لیکن وہ اژدہا اس سے ہٹ کر مجھ پر حملہ کرنے لگا۔ اس وقت مجھ کو وہ اژدہا یاجوج وماجوج ہی معلوم ہونے لگا اور خیال آیا کہ اس کے سامنے ہو کر تو مقابلہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے لا یدان لِاَحَدٍ لِقِتَالِھِمَا کہ اس کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکے گا اور یہ حدیث یاجوج وماجوج کے متعلق ہے اس سے مجھے کچھ گھبراہٹ سی پیدا ہوئی لیکن معاً یہ بات مجھے سمجھائی گئی کہ اس حدیث کا تو یہ مطلب ہے کہ اس کے سامنے ہو کر کوئی مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ اگر کسی اور طریق سے حملہ کیا جائے تو ضرور کامیابی ہوگی۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ ایک چارپائی پیدا ہوئی ہے جو بنی ہوئی نہیں صرف چوکھٹ ہے اور وہ اس اژدہے کی پیٹھ پر رکھی گئی ہے میں اس پر کھڑا ہو گیا اور ہاتھ اٹھا کر دعا کرنی شروع کر دی جس سے وہ پگھلنا شروع ہو گیا اور آخر کار مر گیا۔

(الفضل ۲۶ مئی ۱۹۱۷ء بحوالہ البشریٰ صفحہ ۳۱۳)

جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے یاجوج وماجوج کا ایک مظہر وہ طاقت ہے جو کمیونزم کی شکل میں گذشتہ پچاس سال سے دنیا کے ایک حصے پر مسلط ہو کر ان کی قسمتوں سے کھیل رہی ہے۔ اسکے انجام کا ایک دلچسپ نقشہ حضرت مصلح موعود کو ۱۹۴۶ء میں ایک رؤیا میں دکھایا گیا۔ آپ فرماتے ہیں

"میں نے رؤیا میں دیکھا کہ ہم گویا موٹر میں سوار کہیں جا رہے ہیں۔ ہمیں اپنے دائیں ہاتھ ایک ساتھ تین محرابیں نظر آئیں پہلی اور تیسری محراب میں دو شخص ہیں۔ دونوں کے ہاتھوں میں بندوقیں ہیں درمیانی محراب میں ایک شیر ہے جس کی شکل ریچھ کی طرح ہے اور وہ انسان کی مانند دو پاؤں پر کھڑا ہے۔ موٹر پر جاتے ہوئے سب سے پہلے تیسری محراب والے شخص نے ہمارے ہاتھ میں بندوق دیکھ کر ہمیں اشارہ کیا کہ ہم شیر پر فائر کریں۔ یوں معلوم ہوتا ہے جیسے وہ دونوں مصلح آدمی پہلے دائیں بائیں سے اس شیر پر فائر کر چکے ہیں مگر شیر کو کوئی گولی نہیں لگی تیسری محراب والا آدمی یہ سمجھ کر کہ ہم سامنے ہیں اور ہم شیر پر کامیاب حملہ کر سکتے ہیں ہمیں اپنی مدد کو پکارتا ہے میں اس شیر پر فائر کرتا ہوں جس پر وہ شیر یا ریچھ محراب میں سے نکل کر بھاگ پڑتا ہے۔ میں اس کے پیچھے اس پر فائر کرتا چلا جاتا ہوں اور اگرچہ تمام چھرے اس کے جسم میں پیوست ہوتے چلے جاتے ہیں مگر اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ پھر وہ کھڑا ہو کر میری طرف اشارہ کرتا ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ آپ بیشک مجھ پر گولیاں چلا لیں مگر میرے لیے ایک وقت مقدر ہے اور میں اس سے پہلے نہیں مر سکتا۔ (ملخص) (از اخبار الفضل ۲۳ اگست ۱۹۴۶ء)

آپ نے اس خواب کی تعبیر یہ فرمائی کہ دائیں بائیں کے دو مصلح شخصوں سے مراد امریکہ اور انگریز ہیں شیر یا ریچھ سے مراد روسی حکومت ہے ان کی مجھ سے مدد مانگنے سے مراد یہ ہے کہ انگریز اور امریکہ روس کے مقابلے میں ہماری دعاؤں کے محتاج ہوں گے۔ میرے فائر کرنے پر شیر کے بھاگ پڑنے سے مراد یہ ہے کہ ہماری دعاؤں کے اثر کے نتیجے میں روسی طاقت میں ایک حرکت پیدا ہو جائے گی اور وہ نمایاں طور پر دنیا کے سامنے آ جائے گا اور یہ جو اس نے کہا کہ میری موت کا وقت نہیں آیا اس کی تعبیر یہ ہے کہ کمیونزم کو دنیا میں اثر ونفوذ پیدا کرنے کے لیے کچھ ڈھیل دی جائے گی لیکن آخر میری اور میری جماعت کی دعاؤں سے اس کا خاتمہ ہوگا"

(الفضل ۲۳ اگست ۱۹۴۶ء)

یہ تمام پیشگوئیاں بتاتی ہیں کہ وہ بلائے عظیم جو یاجوج وماجوج کے نام سے دنیا کو کھائے جا رہی ہے آخر فنا وبرباد ہوگی اُن کمزور اور بے بس لوگوں کے ہاتھوں جن کو اللہ تعالیٰ نے زمانہ کے ذوالقرنین کو ماننے کی توفیق بخشی ہے اور یہ وہی ہیں جو اس وقت میرے سامنے اس پنڈال میں بیٹھے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے ترانے گا رہے ہیں۔

آخر پر حضرت بانی سلسلہ کی چند ایسی پیشگوئیاں بیان کرنا چاہتا ہوں جو دنیا کی چار بڑی قوموں کے اندر اسلام پھیلنے کے بارے میں نہایت واضح اشارات کرتی ہیں۔ پہلی پیشگوئی ہندو قوم کے بارے میں ہے۔ یہ وہ قوم ہے جو خدا کو ماننے کے باوجود بتوں سے شرک اور بت پرستی میں مبتلا چلی آتی ہے اور جن کی قلمیں اور زبانیں حضرت بانی سلسلہ کی دلآزاری کیلئے تیغ تیز کی طرح چلتی رہیں۔ اس قوم کی نسبت آپ کو بشارت دی گئی کہ یہ اسلام کی طرف رجوع کرے گی چنانچہ فرمایا۔

"مجھے یہ بھی صاف لفظوں میں فرمایا گیا ہے کہ پھر ایک دفعہ ہندو مذہب کا اسلام کی طرف زور کے ساتھ رجوع ہوگا (تذکرہ صفحہ ۲۹۷)

نیز فرمایا "عنقریب وہ زمانہ آنیوالا ہے کہ تم نظر اٹھا کر دیکھو گے کہ کوئی ہندو دکھائی دے مگر ان پڑھوں لکھوں میں ایک ہندو بھی تمہیں دکھائی نہیں دے گا۔ (ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ ۱۹)

دوسری پیشگوئی ایک ایسی قوم سے متعلق ہے جو سب سے پہلے نور صداقت سے منور ہوئی اور ایک لمبے عرصہ تک دنیا میں اپنی خداداد عظمت وشوکت اور علم وحکمت کا سکہ جماتی رہی۔ لیکن پھر اسلام دشمن طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کا شکار ہو کر اپنا سب کچھ کھو بیٹھی

مگر اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ہی ایک جلیل القدر فرزند کے ہاتھوں ان کی کھوئی ہوئی عظمت قائم کرنے کا فیصلہ فرمایا۔

تیسری پیشگوئی روسی اقوام کے اندر اسلام پھیلنے سے متعلق ہے چنانچہ آپ نے فرمایا۔

(باقی صفحہ ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(قسط نمبر ۳)

رپورٹ سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۰ء

۹ نومبر بروز اتوار ۱۹۸۰ء

پہلا اجلاس :-

۹ نومبر بروز اتوار ۸-۰۰ بجے قمر النساء صاحبہ ساہیوال کی تلاوت قرآن پاک سے تیسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ بعدازاں طیبہ منیر کراچی صاحبہ نے ایک نظم پڑھی۔ ۸-۱۵ پر مقابلہ پرچی کھیل معیار اوّل شروع ہوا۔ نتیجہ یوں رہا۔ لبنیٰ (سیالکوٹ)، درّ ثمین (ربوہ)، روبینہ ندیم (ربوہ)، امۃ الرفیق راحت (ربوہ)، مسرت جہاں (لاہور)

اس مقابلہ میں کل ۳۲ ناصرات نے حصہ لیا۔ بعدازاں ۹ بجے مولانا عبدالمالک خاں صاحب تشریف لائے اور ناصرات میں درس حدیث دیا۔ یہ ایمان افروز درس ۱۰-۰۹ تک جاری رہا۔ بعدازاں فی البدیہہ تقریری مقابلہ معیار اوّل شروع ہوا۔ اس میں کل ۲۵ ناصرات نے شرکت کی۔ منصفہ کے فرائض محترمہ امۃ النصیر اطہر صاحبہ لاہور نے ادا کئے۔ نتیجہ درج ذیل رہا۔

اوّل :- درّ ثمین ربوہ

دوم :- فوزیہ نازلی ربوہ

سوم :- مسرت جہاں لاہور، عارفہ شمیم کراچی قیادت نمبر ۳
نصیرہ کماس لاہور۔

چہارم :- ناصرہ شاہین لاہور امۃ الودود واہ کینٹ

۱۰-۳۰ پر مقابلہ اشعار خوانی معیار دوم شروع ہوا۔ اس مقابلہ میں کل ۲۴ ناصرات نے حصہ لیا۔ منصفہ کے فرائض محترمہ امۃ النصیر اطہر صاحبہ لاہور نے سرانجام دیئے۔ مندرجہ ذیل ناصرات نے پوزیشن حاصل کی۔

اوّل :- اقبال کوٹ عبدالمالک

دوم :- امۃ الرؤف فیصل آباد، طیبہ محمود سانگھڑ

سوم :- فرح دیبا چونڈہ، سعدیہ ظفر "

چہارم :- نعیمہ تبسم پھیرو چیچی، طیبہ بشریٰ کھاریاں

بعدازاں مقابلہ پیغام رسانی معیار دوم شروع ہوا۔ اس میں کل ۳۲ ناصرات نے حصہ لیا۔ اور اس کا نتیجہ درج ذیل رہا۔

رضوانہ قریشی (ربوہ) لبنیٰ خالد (گجرات)
قانتہ مظفر (سرگودھا) طاہرہ لطیف (سیالکوٹ)
فوزیہ محمود (کراچی قیادت نمبر ۴) طیبہ بشریٰ (کھاریاں)
فوزیہ فرزانہ (ربوہ) شیبا [illegible] (لاہور)

اس مقابلہ کے ختم ہونے پر ۱۲-۰۰ بجے حضرت سیدہ ام [illegible] الدین صاحبہ [illegible] اور انہوں نے اپنی بچیوں میں مختصر لیکن جامع الوداعی خطاب فرمایا۔ آپ نے [illegible] احمدی ناصرات بچیاں ہو۔ تمہارا یہ فرض ہے کہ تم ساری دنیا کے لئے ایک [illegible] بنو۔ غلبۂ اسلام میں کچھ عرصہ باقی ہے۔ اس وقت تم ایک ذمہ دار لجنہ میں شامل ہو گی لہٰذا تمہیں ابھی اور اسی عمر میں اپنی عادات اور اخلاق سنوارنا ہوں گے۔ جب تم لجنہ میں داخل ہو تو تم ہر دوسرے شخص کے لئے ایک نمونہ بنو۔ ہر [illegible] کے کام میں، صدقہ و خیرات میں اور اپنے اخلاق سنوارنے میں بڑھ چڑھ کر [illegible] ہونے کی کوشش کرو۔ اپنے اندر نظم و ضبط پیدا کرو اور یہاں پر جو تم اسی [illegible] اور سے نیکی کی باتیں سیکھنے کے لئے آتی ہو انہیں غور سے سنا کرو۔ اب خدا [illegible] خدا تمہارا حافظ و ناصر ہو۔ اور تمہیں اپنی رحمتوں اور نعمتوں کا وارث بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اس کے بعد آپ نے الوداعی دعا کرائی پھر اپنے دست شفقت سے مقابلہ حسن قرأت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ تلاوت میں پوزیشن لینے والی ناصرات میں انعامات تقسیم کئے اور دعاؤں کے ساتھ اپنی پیاری بچیوں کو خدا حافظ کہا۔

اس اجتماع میں طاہرہ حبیب لاہور نے ناصرات اور اطفال کے مقابلہ مضمون نویسی میں ایک صد روپے کا انعام حاصل کیا۔ علاوہ ازیں تمام اجتماع میں ڈیوٹی والی درج ذیل لڑکیوں نے بہت عمدگی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیئے۔

شگفتہ، امۃ الہادی، طاہرہ بشریٰ، امۃ الباری، امۃ المتین، امۃ النصیر امۃ الحمید قدسیہ، ساجدہ اسماعیل، ثمین ناصر، امۃ القدوس۔ رفعت حمیدہ شگفتہ نذیر، مبشرہ اسحٰق۔ تمام لڑکیاں ربوہ کی تھیں۔

اس اجتماع میں [illegible] لجنات سے [illegible] ناصرات نے شرکت کی۔ تمام اجتماع میں کل ۵۴۵ ناصرات نے مختلف مقابلوں میں حصہ لیا اور ۱۲۷ انعامات ناصرات نے پوزیشن لے کر حاصل کئے۔

اس طرح ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع [illegible] بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

(مبشرہ اسحٰق دارالصدر جنوبی ربوہ)

(بقیہ صفحہ ۴)

"میں اپنی جماعت کو رشیاہ کے علاقے میں ریت کی مانند دیکھتا ہوں" (تذکرہ صفحہ ۸۱۳)

نیز آپ نے ایک ایسی رؤیا دیکھی جو ان اقوام کے درخشندہ مستقبل پر دلالت کرتی ہے۔ آپ نے دیکھا کہ زار روس کا سونٹا آپ کے ہاتھ میں دیا گیا ہے (تذکرہ صفحہ ۴۵۸)

علم تعبیر میں سونٹے سے مراد حکومت ہوتی ہے۔ جس قوم کی تقدیر ایک ایسے مرد کامل کے ہاتھ میں آجائے جس کی سرشت میں کامیابیوں اور کامرانیوں کا خمیر خود خدائے قدوس کے ہاتھ سے اٹھایا گیا ہو اس کی خوش نصیبی اور خوش بختی میں کیا شک ہو [illegible] رؤیا بھی اپنے وقت پر ظاہر ہوئی۔

چوتھی [illegible] آپ کو مغرب میں رہنے والی ان اقوام کے بارے میں بھی جو عیسائیت [illegible] میں آکر دو ہزار سال سے خدائے واحد کی عبادت سے محروم چلی آتی ہیں چنانچہ آپ [illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی [illegible] المشرق [illegible]

[illegible] شخص کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا [illegible] اس پر ہر [illegible] پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا ہے وہ یہ ہے جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر ضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منور کیے جائیں گے اور ان کو اسلام سے حصہ ملے گا۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۵۱۵)

نیز آپ نے ایک اور رؤیا میں اپنے آپ کو شہر لندن میں ایک منبر پر کھڑے انگریزی زبان میں اسلام کی صداقت پر ایک نہایت مدلل تقریر کرتے ہوئے دیکھا۔ جس کے بعد آپ نے اسی رؤیا کے اندر سفید رنگ کے بہت سے پرندے بھی پکڑے آپ نے اس کی یہ تعبیر فرمائی کہ

"اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۵۱۶)

الٰہی بشارات سماوی کی بنا پر آپ نے یہ عظیم الشان مژدہ سنایا کہ "اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا۔ کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں" (تذکرہ صفحہ ۲۹۴)

پس اے مغرب سے آنے والے سفید پرندو! آپکو مبارک ہو کہ آپکو خدا تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی کا پہلا مصداق بننے کی توفیق بخشی ہے۔ عنقریب افق مغرب سے سچائی کا وہ آفتاب بھی طلوع کریگا جس کی ضیاء پاش کرنیں سارے یورپ اور سارے امریکہ کو منور کر دیں گی انشاء اللہ

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

روزنامہ الفضل میں
اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد

مورخہ ۱۹ جنوری بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ ساہیوال میں مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ساہیوال کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن کریم عزیزم عبدالحکیم شاہد نے کی۔ نظم مکرم ملک محمد اشرف صاحب نے پڑھی۔ پھر مکرم میاں محمد عمر صاحب ایڈووکیٹ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین ہیں کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ حضور ہر طبقہ کے لئے لئے مجسم رحمت تھے اور بائبل مکاشفہ یوحنا اور قرآن مجید سے استدلال کیا کہ یہود کا فلسطین پر دوبارہ قبضہ ہونے پر یاجوج وماجوج کی عالمگیر جنگ مقدر ہے۔ اس وقت آنحضرت کا رحمۃ للعالمین ہونا کامل طور پر ظاہر ہوگا۔

ازاں بعد مکرم پروفیسر طفیل محمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطور معلم عالم کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ کی تشریح کی اور حضور کا علم عدل والانصاف، صداقت شعاری کی وضاحت کی۔

پھر ایک طفل عزیزم عبدالباقی شاہد نے نظم یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ کے چند اشعار پڑھے۔ اس کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معجزانہ رنگ میں خاص حفاظت الٰہیہ کے آٹھ مواقع بیان کئے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی جان کی بے نظیر طور پر حفاظت فرمائی اور بعض اوقات شدید خطرہ سے قبل اپنے خاص الہام سے اطلاع کر دی۔

آخر پر صدر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کرنے اور درود شریف پڑھنے کی تلقین کی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ بعد دعا بخیر و خوبی ختم ہوا۔ مسجد احمدیہ میں بجلی کی بتیوں سے چراغاں کیا گیا تھا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ بعض غیر از جماعت احباب بھی شریک جلسہ ہوئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل متبع اور کامل عاشق بنائے۔ اور وہ ہمیشہ حضور پر درود و سلام بھیجتا رہے آمین۔

۲۔ جماعت احمدیہ ساہیوال کی مستورات نے بھی صبح نو بجے سے گیارہ بجے تک مسجد احمدیہ ساہیوال میں اپنے انتظام کے ماتحت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نظمیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر ہوئیں۔

(عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مسجد احمدیہ ساہیوال شہر)

مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۸۱ء کو بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ گوجرانوالہ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت مکرم بالو احمد دین صاحب منعقد ہوا۔ مسجد کو رنگین روشنیوں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ تلاوت مکرم کلیم اللہ صاحب اعینی نے فرمائی۔ اس کے بعد مکرم طاہر محمود صاحب کھوکھر نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے شیریں کلام میں سے چند لفظیہ اشعار سنائے۔

مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ کے علاوہ مکرم مولوی محمد اشرف صاحب سابق امیر جماعت بھیرہ اور مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر مربی سلسلہ (سمبڑیال) نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعد میں مکرم مولوی محمد اشرف صاحب نے دعا کرائی۔

(حکیم عبدالحمید سیکرٹری اصلاح وارشاد گوجرانوالہ)

مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۸۱ء بروز سوموار بعد از نماز عصر مسجد محمود واہ کینٹ میں جلسہ سیرت النبی ﷺ زیر صدارت مکرم سعید احمد خان صاحب صدر جماعت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم مبشر صاحب ایم ایس سی نے "محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اور آپ کے نسل انسانی پر احسانات" پر تقریر فرمائی۔

بعد ازاں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے واضح کیا کہ چونکہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الوہیت ہیں۔ لہٰذا آپ

(باقی صفحہ)

(یاد رفتگاں)

میری والدہ مرحومہ

میری والدہ محترمہ عائشہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام نبی صاحب مرحوم یکم جنوری ۱۹۸۱ء کو سوا تین بجے سہ پہر بعمر ۷۱ سال بمقام ربوہ وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی اور حضرت شیخ نور احمد صاحب مختار عام خاندان حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی چھوٹی بیٹی تھیں۔ ۱۹۰۱ء میں کھارا (تحصیل بٹالہ) میں پیدا ہوئیں۔ یہ گاؤں قادیان سے قریباً ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔ قادیان کے قرب اور خاندان حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے آپ کے والد کے تعلق کی بناء پر قادیان میں ہی آپ نے پرورش پائی۔ قریب سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو دیکھنے کا موقع ملتا رہا۔ آپ کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے خاندان سے جو قلبی تعلق تھا وہ اپنے عزیز و اقارب سے بھی نہ تھا۔ آپ نے آخر دم تک نہایت عقیدت اور وفاداری سے اس تعلق کو قائم رکھا اور بڑے احسن طریق سے اسے نبھاتی رہیں۔

مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ، باقاعدہ تہجد گزار اور بے حد دعا گو خاتون تھیں بہت شفیق، ملنسار اور محبت کرنے والی تھیں۔ طبیعت میں بے حد انکساری تھی کسی کے خلاف اخفا نہ رکھتی تھیں، مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ بے حد صابر تھیں سوا سال قبل گر جانے سے ان کی ٹانگ پر ضرب آگئی تھی۔ بڑی تکلیف رہی۔ لیکن بڑے ہی صبر سے اس تکلیف کو برداشت کیا۔

آپ کی وفات سے ٹھیک ایک سال قبل یعنی یکم جنوری ۱۹۸۰ء کو جب ہمارے والد ماجد ملک غلام نبی صاحب مرحوم نے وفات پائی تو آپ نے ان کی وفات کے صدمہ کو بڑے تحمل سے برداشت کیا۔

مرحومہ کے پسماندگان میں چار بیٹے ملک عبدالخالق، خاکسار ملک عبدالرب، ملک عبدالمجید اور ملک عبدالحمید اور دو بیٹیاں رضیہ بیگم اہلیہ ملک حمید اللہ صاحب ڈسکہ اور صفیہ بیگم اہلیہ ملک ارشد علی صاحب کراچی ہیں۔

آپ کے بڑے بیٹے انگلستان سے حسن اتفاق سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آئے ہوئے تھے اور چھوٹے بیٹے ملک عبدالحمید صاحب آپ کی بیماری کی اطلاع ملنے پر مشرق وسطیٰ سے آپ کی وفات سے چند گھنٹے پیشتر پہنچ گئے تھے۔ آپ کے دونوں داماد ملک حمید اللہ صاحب ڈسکہ سے وفات سے قبل اور ملک ارشد علی صاحب کراچی سے وفات کے بعد پہنچ گئے تھے۔ آپ کے بھائی شیخ فیض قادر صاحب کراچی سے آئے ہوئے تھے۔

مورخہ ۲ جنوری کو بعد نماز عصر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مسجد مبارک میں مرحومہ کا جنازہ پڑھایا۔ ربوہ اور بیرون ربوہ سے آئے ہوئے کثیر تعداد میں احباب جماعت اور خاندان حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اکثر افراد نے جنازہ میں شرکت کی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ اور مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے قبر تیار ہونے پر دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔

خاکسار عزیزم ڈاکٹر مرزا بشر احمد صاحب کا بہت ممنون ہے کہ انہوں نے میری والدہ کی بیماری میں ان کے علاج معالجہ اور تیمارداری میں بہت کوشش فرمائی۔ اسی طرح ڈاکٹر لطیف احمد صاحب، لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ، لطف الرحمٰن صاحب شاکر۔ اور عبدالجبار صاحب کے بھی ہم سب ممنون ہیں۔ انہوں نے ہماری والدہ کے علاج کے سلسلہ میں شب و روز کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک عبدالرب ۲۸/۷ دارالرحمت غربی ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔ (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ ۶)

اللہ تعالیٰ کی شان "احد" کے بھی مظہر ہیں اور کم از کم تین خصوصیات میں جملہ انبیاء کی نسبت یکتا ہیں۔ اوّل یہ کہ سوائے حضور کے کسی نبی کو کلمہ عطا نہیں ہوا۔ دوم یہ کہ حضورؐ کو سب سے اعلیٰ اور ارفع لقاب دی گئی اور سوم یہ کہ یہ ایک نہایت درجہ قعرِ مذلت میں گری ہوئی قوم کو اٹھا کر بام ثریا تک پہنچا دیا۔

اس کے بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں اور پھر مکرم مولانا دین محمد صاحب ایم۔ اے شاہد مربی سلسلہ واہ کینٹ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے آیت کریمہ

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً۔

کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا کہ اس میں حضورؐ کی صداقت پر تینوں زمانوں کو گواہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ماضی کی گواہی کتاب موسیٰ دے رہی ہے جس میں نبی موعود کے فاران کی چوٹیوں سے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ نازل ہونے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ جیسا کہ فتح مکہ کے موقع پر ہوا۔ نیز یہ کہ خدا اس کے منہ میں کلام ڈالے گا۔ جو کہ قرآن مجید سے ظاہر ہے جس میں متکلم اللہ کی ذات ہے۔ اس وقت کے حال کی شہادت حضورؐ کی زبردست قوت قدسی کے مظاہر سے ہوئی کہ کمزور اور اکیلی ذات تھی جس کے گرد اللہ تعالیٰ نے دس لاکھ کے قریب جاں نثار چند ہی سالوں میں پیدا کر دیئے جاں نثار بھی وہ کہ ایک ادنیٰ اشارہ پر جانیں نچھاور کرنا عین سعادت جانتے تھے پھر مستقبل کی شہادت کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے مامور کی بعثت مقدر کی۔ جس کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور عالمگیر غلبہ مقدر ہے۔ آپ کی نہایت پُراثر اور دل نشین تقریر تقریباً پون گھنٹہ تک رہی۔ بعد ازاں محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سلائیڈز دکھائیں اور دعا پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔ حاضری خاصی تھی۔ جس میں غیر از جماعت احباب بھی کثیر تعداد میں تشریف لائے تھے۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

ایم۔ اے/ایم ایس سی میں داخلہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور کے مندرجہ ذیل شعبوں میں ایم اے/ایم ایس سی میں داخلے ہو رہے ہیں۔

اولڈ کیمپس:۔

اردو، عربی، انگریزی، فارسی، پنجابی، کیمسٹری، سوشل ورک۔

نیو کیمپس:۔

معاشیات، سیاسیات، تاریخ، فلسفہ، ایم بی اے، ایم پی اے، فزکس، نباتیات، سوشیالوجی، صحافت، اخلاقی نفسیات، ریاضی، شماریات، حیوانیات، جغرافیہ، لائبریری سائنس۔

(۱) ہر شعبہ میں داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۸ فروری ہے۔

(۲) فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ کی ایک ایک مصدقہ فوٹو سٹیٹ کاپی منسلک کریں:۔

میٹرک، انٹر، ڈگری، کیریکٹر سرٹیفکیٹ، شناختی کارڈ یا ڈومی سائل اور تین پاسپورٹ سائز فوٹو۔

(۳) بی اے/بی ایس سی ۱۹۸۰ء کے سالانہ امتحان میں کامیاب ہونے والے طلباء بھی داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

داخلہ کے خواہشمند احمدی طلباء/طالبات داخلہ فارم اور مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے اس پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

منور احمد نعیم (بی فارمیسی سال سوم، اولڈ کیمپس لاہور)

(۲) کمرہ نمبر ۲۵۲ ہوسٹل نمبر ۲ نیو کیمپس لاہور۔ فون نمبر ۰۱-۳۱۶-۸۵

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

تحریک جدید ایک الٰہی منصوبہ ہے

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی ایک تقریر میں تحریک جدید کا نہایت حسین خلاصہ ان الفاظ میں بیان فرمایا:۔

"تحریک جدید ایک الٰہی منصوبہ ہے جس کے نتیجہ میں لاکھوں عیسائیوں اور مشرکوں کو حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق ملی۔"

آج اس الٰہی منصوبہ کے مالی جہاد کی طرف فوری اور خصوصی توجہ کی ضرورت ہے اس کے لئے ہم سیدنا حضرت المصلح الموعود کے چند ارشادات پیش نظر رکھیں تو انشاء اللہ یقیناً خوش کن نتائج پیدا کر سکیں گے۔ وما توفیقنا إلا باللہ العلی العظیم۔

۱۔ تن من دھن قربان کرنے کی اپیل:۔

"اگر تم نے احمدیت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے تو اے مردو اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ خدا تعالیٰ اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو اور اپنا تن اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے قربان کر دو۔"

۲۔ خدا تعالیٰ کے قرب میں بڑھنے کا ذریعہ:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ ایک عظیم الشان موقع عطا فرمایا ہے۔ اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے ان بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پرواہ نہیں کیا کرتے اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کر دو۔"

۳۔ مبلغین اسلام کی مدد کا طریق:۔

"ہر احمدی بلکہ ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ اسلام کے ان مبلغین کی جو اس تحریک کے ماتحت باہر بھیجے گئے ہیں ہر ممکن مدد کرے۔ وہ مدد اس طرح ہو سکتی ہے کہ تحریک جدید کے چندے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جائے۔ تاہم ان مبلغین کے لئے اسلامی لٹریچر اور ان کے دوروں اور میٹنگز وغیرہ کے اخراجات مہیا کر سکیں۔"

۴۔ تحریک جدید کے لئے ہر شخص مکلف ہے:۔

ہر شخص اپنے باپ، بیٹے، بھائی اور دوست کو ہر بیوی اپنے خاوند کو اور ہر خاوند اپنی بیوی کو توجہ دلائے کہ جس نے پہلے حصہ نہیں لیا تھا وہ اب حصہ لے اور جس نے حصہ لیا تھا وہ زیادہ حصہ لے تا ان کا انجام ان کی ابتداء سے اچھا ہو۔"

فرائض عہدیداران:۔

"ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے۔ یا کون شخص ایسا ہے کہ جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا۔"

حضور کے ان ارشادات کی روشنی میں خاکسار امید کرتا ہے کہ جن جماعتوں کی طرف سے تحریک جدید کے سال نو کے وعدے ابھی تک موصول نہیں ہوئے وہ اولین فرصت میں اپنے وعدے مرکز کو ارسال فرما کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں گے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دعا

دینی و دنیوی علوم و ترقیات کے حصول اور جملہ مراد میں جلد تر بر آنے کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(حافظ مبارک علی ٹیچر نرسنگ بیلا ڈیم پروجیکٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام سالانہ کھیلیں

جامعہ احمدیہ ربوہ

پہلا دن ۔ ۳۱ صلح (جنوری) ۱۳۶۰ ہش ۔ روز ہفتہ

۳۔۰۰ تا ۳۔۰۵	(سہ پہر) حاضری طلباء جامعہ احمدیہ
۳۔۰۵ تا ۳۔۱۵	افتتاح مکرم پرنسپل جامعہ احمدیہ
۳۔۱۵ تا ۳۔۲۰	دوڑ ۱۰۰ میٹر
۳۔۲۰ تا ۳۔۳۰	رسہ کشی شجاعت گروپ بمقابلہ وزمہ ۲
۳۔۳۰ تا ۳۔۵۰	نشانہ ائرگن۔ اساتذہ کرام
۳۔۵۰ تا ۴۔۱۰	نشانہ قلیل طلبا
۴۔۱۰ تا ۴۔۲۵	نماز عصر
۴۔۲۵ تا ۵۔۴۰	کرۃ القدم (فٹ بال) امانت گروپ بمقابلہ شجاعت گروپ

دوسرا دن ۔ یکم تبلیغ (فروری) ۱۳۶۰ ہش ۔ پہلا وقت

۸۔۳۰ تا ۸۔۳۵	حاضری طلباء جامعہ احمدیہ
۸۔۳۵ تا ۸۔۴۵	دوڑ ۱۶۰۰ میٹر
۸۔۴۵ تا ۹۔۰۵	ہاپ سٹیپ اینڈ جمپ
۹۔۱۵ تا ۹۔۲۵	وزن اٹھانا
۹۔۲۵ تا ۹۔۴۵	اونچی چھلانگ
۹۔۴۵ تا ۱۰۔۴۰	ڈاک دوڑ (ریلے ریس)
۱۰۔۴۰ تا ۱۱۔۰۰	میروڈبہ رفاقت گروپ بمقابلہ شجاعت گروپ
۱۱۔۰۰ تا ۱۱۔۲۵	کرۃ الید (والی بال) فارغ التحصیل طلباء
۱۱۔۳۵ تا ۱۱۔۴۰	دوڑ ۱۰۰ میٹر طلباء حافظ کلاس
۱۱۔۴۰ تا ۱۱۔۴۵	دوڑ ۱۰۰ میٹر فارغ التحصیل
۱۱۔۴۵ تا ۱۲۔۱۵	میروڈبہ اساتذہ کرام
۱۲۔۱۵ تا ۱۲۔۳۰	لمبی چھلانگ
۱۲۔۳۰ تا ۲۔۳۰	وقفہ برائے کھانا و نماز ظہر

دوسرا وقت

۲۔۳۰ تا ۳۔۱۵	کرۃ الید (والی بال) امانت گروپ بمقابلہ شجاعت گروپ
۳۔۱۵ تا ۴۔۰۰	مشاہدہ و معائنہ
۴۔۰۰ تا ۴۔۱۰	دوڑ تین ٹانگ
۴۔۱۰ تا ۴۔۲۵	نماز عصر
۴۔۲۵ تا ۴۔۵۵	باڈی درجہ سادسہ
۴۔۵۵ تا ۵۔۳۵	المباطشہ (کبڈی) رفاقت گروپ بمقابلہ امانت گروپ

تیسرا دن ۲ تبلیغ (فروری) ۱۳۶۰ ہش بروز سوموار

۹۔۳۰ تا ۱۰۔۰۰	حاضری طلباء جامعہ احمدیہ و تیاری روک دوڑ
۱۰۔۰۰ تا ۱۰۔۳۰	باڈی رفاقت گروپ بمقابلہ امانت گروپ
۱۰۔۳۰ تا ۱۰۔۴۰	ثابت قدمی حافظ کلاس
۱۰۔۴۰ تا ۱۰۔۵۰	رسہ کشی شجاعت گروپ بمقابلہ وزمہ ۱
۱۰۔۵۰ تا ۱۱۔۲۰	روک دوڑ
۱۱۔۲۰ تا ۱۱۔۳۰	میوزک ریس سٹاف و مہمانان کرام
۱۱۔۳۰	تقسیم انعامات

مدیر الالعاب جامعہ احمدیہ ربوہ

۔ (باسکٹ بال ٹورنامنٹ) ۔

(بقیہ صفحہ اول)

مفتی احمد صادق۔ لقمان احمد مرزا۔ سید خلیل احمد مبارک احمد خالد۔ مظفر احمد مرزا۔ نسیم احمد ملک۔ عمر احمد مرزا۔ آصف محمود۔ منصور احمد محمد انور۔ نعمان جمیل۔ رشید اللہ۔ شاہد احمد فیصل احمد۔ نصیر احمد۔ مبارک احمد شیخ۔ شمیم احمد پرویز۔

بہترین کوچنگ پر انعامات

میجر اے قریشی منیجر اور کوچ پاکستان آرمی۔ مسٹر متاعین شاہ۔ ڈاکٹر لال

حوصلہ افزائی کے انعامات

احمد اقبال پنجاب پولیس۔ جاوید حسن شیخ امین۔ مسٹر علوی منیجر اور کوچ حبیب بنک۔ مسعود احمد۔ واس بدرالدین۔ ظفر اور خالد بشیر۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی۔ اور دعا کے بعد آرمی۔ حبیب بنک۔ ریلوے اور فضل عمر کلب ربوہ کے کھلاڑیوں نے حضور کے ساتھ تصاویر کھنچوائیں۔

اس کے بعد حضور احباب کے نعروں کا ہاتھ ہلا ہلا کر جواب دیتے ہوئے واپس تشریف لے گئے اور یوں یہ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔

(باقی)

صف دوم معلمین کی دہم کلاس

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات فرمودہ ۲۰ جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں اب پھر یکم فروری ۱۹۸۱ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔

اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تا ان کی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مطابق بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔ امراء ضلع سے گزارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم ارشاد)

اخبار الفضل

میں

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

(منیجر الفضل ربوہ)

اکسیر اپھارہ

ثقل اور ہیضہ کے اپھارہ کے لئے

فی پیکٹ -/۲ روپے درجن -/۱۸ روپے

گرس ۲۰۱/۶۰ روپے بونس علاوہ

حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ

پاکستان

کراچی۔ لاہور۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

فوری ضرورت

۱۔ ایک دیانت دار نوجوان جو فیلڈ میں کام کر سکتا ہو۔ تنخواہ ۷۰۰/۸۰۰ روپے حسب قابلیت۔

۲۔ ایک دیانتدار اکاؤنٹنٹ۔ تنخواہ ۶۰۰ روپے۔ اپنی درخواست صدر صاحب حلقہ یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ فوری بھجوائیں یا خود ملیں

مرزا رفیق احمد۔ دارالصدر۔ ربوہ

فون نمبر ۵۰۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴